ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code:	BULE-006
Course Title:	اردو ادب کی تاریخ
Assignment Code:	BULE-006/TMA/2026-2027
Coverage:	6 Blocks
Marks:	100

نوٹ:- مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف پانچ سوالوں کے جوابات مطلوب ہیں۔ سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

(20X5 = 100)

سوال نمبر 1 اردو ادب کے ابتدائی نقوش کی نشاندہی کیجیے۔

سوال نمبر 2 شمالی ہند میں اردو شاعری کے ارتقا پر ایک مضمون لکھیے۔

سوال نمبر 3 جدید اردو شاعری کے آغاز وارتقا پر ایک مفصل نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر 4 داستان کا فن اور اردو کی نمائندہ داستانوں کا تعاف بیان کیجیے۔

سوال نمبر 5 اردو میں دیگر نثری اصناف کا ارتقا قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر 6 سرسید تحریک کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر 7 اردو تنقید کے ارتقا پر ایک مفصل نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر 1 اردو ادب کے ابتدائی نقوش کی نشاندہی کیجئے۔

جواب

تمہید

اردو ادب کی ابتدا کسی ایک دن یا ایک شخص کی کوشش سے نہیں ہوئی۔ ہندوستان میں مختلف بولیوں، تہذیبوں اور معاشرتی گروہوں کے طویل رابطے نے اس زبان کی تشکیل میں حصہ لیا۔ جب مقامی بولیوں کا فارسی، عربی اور ترکی سے واسطہ پڑا تو الفاظ، محاوروں اور اظہار کے نئے انداز پیدا ہوئے۔ یہ بات ضروری ہے کہ زبان کی پیدائش اور اس کے باقاعدہ ادبی استعمال میں فرق کیا جائے۔ اردو کی لسانی بنیاد شمالی ہند کی ہند آریائی بولیوں میں ہے، لیکن اس کے ابتدائی ادبی نقوش دکن اور شمال، دونوں علاقوں میں ملتے ہیں۔ اسی مشترک پس منظر کو ذہن میں رکھ کر اردو ادب کی ابتدائی تاریخ کو سمجھنا چاہیے۔

لسانی پس منظر اور ابتدائی بولیاں

دہلی اور اس کے اطراف کی کھڑی بولی اردو کی بنیادی ساخت سے قریبی تعلق رکھتی ہے۔ اس کے ساتھ برج بھاشا، ہریانوی، پنجابی اور دوسری مقامی زبانوں کے اثرات بھی ابتدائی اظہار میں نظر آتے ہیں۔ قرونِ وسطیٰ میں یہ زبان ہندوی، ہندی، دہلوی، گجری اور بعد میں ریختہ جیسے ناموں سے یاد کی گئی۔ یہ نام ہمیشہ ایک دوسرے کے عین مترادف نہیں تھے بلکہ اپنے اپنے زمانے اور علاقے کی لسانی صورتوں کی نشاندہی کرتے تھے۔ لفظ اردو کا ادبی زبان کے لیے عام استعمال نسبتاً بعد کی بات ہے۔ اس لیے قدیم تحریروں کو آج کی معیاری اردو کے سانچے میں رکھ کر دیکھنا تاریخی غلط فہمی پیدا کر سکتا ہے۔

صوفیاء کا کردار

صوفی بزرگوں نے عوام تک اپنے اخلاقی اور روحانی پیغامات پہنچانے کے لیے مقامی زبانوں کو اہمیت دی۔ خانقاہوں میں وعظ، حکایت، مکالمے اور نصیحت کی ایسی صورتیں مقبول ہوئیں جن میں لوگوں کی بول چال کا رنگ نمایاں تھا۔ ان کی تحریروں اور ملفوظات